



سوال

(125) بوقت دفن قبرستان میں مخصوص آیات کی تلاوت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ناز جنازہ کے بعد قبر تیار ہونے کے بعد اکثر دیوبندی علماء حضرات (اور بعض پھوٹی پھوٹی نماز کی کتب اہل حدیث میں بھی نظر سے گزرا ہے) قبر کی سرہندی پر کھڑے ہو کر **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَبِّکَ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ (المحشر: ۵۹)** پڑھنے کے بعد ایک بار ”سورۃ فاتحہ“ اور گیارہ بار ”سورۃ اخلاص“ پڑھتے ہیں۔ کیا یہ طریقہ جائز ہے۔ کتاب و سنت کی روشنی میں مطلع فرمادیں۔ (صوبیدار محمد بشیر) (۱۶ جولائی، ۱۹۹۳ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ آیات کا قبرستان میں ورد و وظیفہ کرنا بسند صحیح رسول اللہ ﷺ سے قطعاً ثابت نہیں ہے۔ صحیح حدیث میں ہے:

”مَنْ أَحَدَّثَ فِي أَمْرِنَا بِدَانِيَسٍ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ“ (صحیح البخاری، باب إِذَا اضْطُرَّ عَلَى صَلَاحِ جَوْرِفًا لَصَلَحِ مَزُوْدًا، رقم: ۲۶۹۷)

یعنی ”جس نے دین میں اضافہ کیا وہ مردود ہے۔“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الجنائز: صفحہ: 172

محدث فتویٰ